21409-اپنی اولاد کے ساتھ غیر شرعی (یعنی ولدزنا) بچے کی بھی پرورش کرنا

سوال

ایک مسلمان بہن فوت ہوگئی اوراس کا ایک بچہ بھی تھا لیکن اس بچے کا کوئی بھی رشتہ دار مسلمان نہیں اوروالد کوبچے پر کوئی حق حاصل نہیں اس لیے کہ بچہ بغیر شادی کے پیدا ہوا تھا آخر میں بچے کی والدہ نے اسلام بھی قبول کرلیا اب سوال یہ ہے کہ :

کیا کسی مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ خاوند سے اجازت لے کر اپنے بچوں کے ساتھ اس بچے کی بھی اپنے بچے ہی کی طرح تربیت اورپرورش کرے ؟

پسندیدہ جواب

یہ غیر شرعی یعنی ولدزنا اوراس طرح کے دوسرے بچے بھی پھینکے ہوئے نومولود لاوارث بچے یعنی لقیط کے حکم میں آتے ہیں ، اب جبکہ اس کی والدہ فوت ہوچکی ہے تو اس بچے کے ساتھ احسان اور بھلائی یہی ہے کہ اس کی پرورش اور دیکھ بھال کی جائے ۔

لھذا اگر اس مسلمان بہن نے یہ بچہ اپنے بچوں کے ساتھ ملایا اوراس کی تعلیم وتربیت اورپرورش ودیکھ بھال کی تو یہ احسان اوراعمال صالحہ میں شامل ہوگا ، لیکن یہ اس کی اور نہ ہی اس کے خاوند کی اولاد میں شامل نہیں ہوگا بلکہ وہ اجنبی ہے ۔

لیکن اگر وہ اسے دودھ پینے کی عمر میں ہی پانچ رضعات دودھ پلائے تو وہ ان دونوں خاوند بیوی کا رضاعی بیٹا بنے گا ، اوران دونوں کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی ہونگے ، لیکن ان کے مابین وراثت نہیں ہوگی اس لیے کہ ان کے ساتھ اس کا تعلق تربیت اوراحسان کا ہے یا پھر رضاعت کا اور یہ سب کچھ وراثت کے حقدار نہیں بناتے ۔

واللہ اعلم .